روزنامہ
CPL 61
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
بدھ 16 اگست 2000ء - 15 جمادی الاول 1421 ہجری - 16 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 185

## قبولیت دعا کا وقت

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسی دعا سب سے زیادہ مقبول ہوتی ہے۔ فرمایا

**رات کے آخری پہر یعنی تہجد کے وقت کی دعا**

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح بالید حدیث 3421)

## راتیں لمبی ہوگئیں تو رحمت کر۔ اپنے غلاموں کو منتخب کرنے کے بعد نہ دھتکار

## ہم نے تمام دنیا کے ظلم برداشت کئے مگر تیری جدائی کی ہم میں تاب نہیں

## تو ہی میرا مددگار ہے جو میں تجھ سے چاہتا ہوں وہ تو ہی تو ہے

## چاہئے کہ تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو جائے کہ تم آسمان کے ستارے بن جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 اگست 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 11- اگست 2000ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے بیان کا سلسلہ جاری رکھا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا جس کے ساتھ کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ دعاؤں کے سلسلے کا مضمون جاری ہے۔ حضرت مسیح موعود کے عربی دعاؤں پر مبنی اشعار اور فارسی اشعار و تحریرات کا ترجمہ بیان کیا جائے گا۔ پہلے حضور نے حضرت مسیح موعود کے عربی منظوم کلام میں سے دعاؤں پر مشتمل حصہ کا ترجمہ بیان فرمایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اے قوم! اے سرچشمہ ہدایت! ہم تجھی سے ہدایت طلب کرتے ہیں تو ہم پر رجوع برحمت ہو۔ تو ہی پناہ گاہ ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ تو ہمیں بھاری بوجھوں سے نجات دے۔ میں مرجاؤں گا مگر میری محبت نہیں مرے گی۔ فرمایا اے میرے رب اپنے فضل سے قوت و طاقت بخش۔ اس سے انتقام لے جو دین کو مٹھی میں دباتا ہے۔ اے میرے رب قوم اندھیرے میں چلی گئی تو رحم کر اور ان کو روشنی میں نکال لا۔ اے ہمارے پیارے رب ہمارے درمیان از راہ کرم فیصلہ فرمادے۔ اے میرے رب جس کے دروازے سوالیوں کے لئے کھلے ہیں تو میری دعا رد نہ فرما۔ حضرت مسیح موعود نے کہا راتیں لمبی ہوگئیں۔ تو رحمت کر۔ تو صاحب رحمت ہے۔ کریم و رحیم آقا اپنے غلاموں کو منتخب کرنے کے بعد نہ دھتکار۔ کیا تو مجھے نقصان رساں دشمنوں کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا۔ فرمایا ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح گرتے ہیں تو ہمیں بخش دے۔ اے خدا ہم تیرے منہ کی خاطر قوم کی مجلسوں سے رد کر دیئے گئے۔ ہم نے تمام دنیا کے ظلم برداشت کئے مگر تیری جدائی کی برداشت نہیں میرے خدا میرے غم دور فرما اور دشمن کو پارہ پارہ کر دے۔

حضور ایدہ اللہ نے فارسی منظوم کلام سے ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اے میرے خداوند میرے گناہ بخش دے۔ دونوں عالم میں تو ہی میرا مددگار ہے جو چیز میں تجھ سے چاہتا ہوں وہ تو ہی ہے۔ فرمایا جب کسی عاجز کے راستے کو اندھیرا گھیر تا ہے تو تو یکدم اس کو سینکڑوں چاند اور سورج عطا کر دیتا ہے۔ ایک شعر میں فرمایا اگر تیرے کوچے میں عاشقوں کے سر اتارے جائیں تو جو سب سے پہلے عشق کا دعویٰ کرے گا وہ میں ہوں گا۔ فرمایا غم کے مارے میں نے اتنے آنسو بہائے ہیں کہ آج میرا بستر تر ہو گیا ہے۔ اتنی گریہ وزاری تو میری ماں نے بھی نہیں کی۔ میری فریاد سن تیری رحمت کے سوا کون میرا ہاتھ تھامے گا۔ انجام بخیر کی دعا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے کہا اگر خدا ہندے سے خوش نہیں تو وہ حیوان کی طرح ہے۔ پھر ہم گلیوں کے کتوں سے بھی بدتر ہیں۔ اے خدا ہمارا خاتمہ بالخیر کر دے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ایک اردو اقتباس بیان کیا جس میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ تم وہ نمونے دکھلاؤ جس سے فرشتے آسمان پر حیران ہو کر تم پر درود بھیجیں۔ تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو جائے کہ آسمان کے تم ستارے بن جاؤ۔

## ایک بے بنیاد خبر کی تردید

(پریس ریلیز)۔ جماعت احمدیہ کے ترجمان محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے روزنامہ خبریں اور روزنامہ پاکستان میں شائع ہونے والی اس خبر کہ "قادیانیوں کا باغی پر اغوا کے بعد بہیمانہ تشدد۔ نوجوان ذہنی توازن کھو بیٹھا" کی پرزور تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ خبر سراسر بے بنیاد اور من گھڑت ہے۔ ترجمان نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کا دفتر خالصۃً "تربیتی اور سماجی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ جو باہمی تعاون کی بنیاد پر اہالیان ربوہ کے مسائل و مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے خلاف ٹارچ سیل اور اسلحہ اور ظلم و زیادتی کے الزامات سراسر جھوٹ کا پلندہ اور اشتعال انگیزی کی کارروائی ہے۔ کسی قسم کا کوئی ٹارچر سیل ربوہ میں موجود نہیں۔

ترجمان نے مزید کہا کہ ایک نوجوان مشکوک انداز میں دفتر میں گھسا اور اس کو جب شناخت کے لئے کہا گیا تو وہ کارکنان پر حملہ آور ہوا۔ فوری طور پر پولیس کو فون پر اطلاع دے دی گئی جس نے ملزم سہیل احمد کو زیر حراست لے لیا اس صورتحال کو اخباری نمائندوں جو دونوں چنیوٹ کے رہنے والے ہیں نے جھوٹ اور کذب کی بنیاد پر ایک اشتعال انگیز خبر کا رنگ دے دیا۔ جس کی سختی سے تردید کی جاتی ہے۔ حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ پولیس نے بھی اس کو لواحقین کے اس موقف پر کہ یہ ذہنی معذور ہے اور آج کل اس کو دورہ کی صورت ہے ملزم کو لواحقین کے سپرد کر دیا۔

## ربوہ میں جشن آزادی

20 ویں صدی کا آخری پاکستان کا یوم آزادی ربوہ میں بڑے جوش و جذبہ سے منایا گیا۔ احباب خواتین اور چھوٹے بچوں نے یکساں دلچسپی سے اپنے اپنے رنگ میں جشن

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

## زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس کے متعلق آنحضرت ﷺ نے دعائیں نہ مانگی ہوں اور دعائیں نہ سکھائی ہوں

## جتنی آپؐ نے ہم و غم میں دعائیں مانگی ہیں اسی کیفیت کے ساتھ کثرت سے آپؐ پر درود بھیجنا چاہئے۔ تاکہ قیامت تک آنحضرتؐ پر درود کا ثمرہ ملتا رہے

# حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی مختلف دعاؤں کا دلنشیں تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 26 مئی 2000ء بمطابق 26 ہجرت 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ مومن کی آیت 66 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

یہ دعاؤں کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے یعنی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے دن رات جو اپنے لئے اور امت کے لئے قیامت تک کے لئے دعائیں مانگی ہیں وہ آپؐ کی دعاؤں کا سلسلہ آئندہ بھی غالباً دو یا تین جمعے تک جاری رہے گا۔ اتنی دعائیں ہیں کہ ناممکن ہے کہ ایک انسان ان کو پوری طرح یاد رکھ سکے اور زندگی کے ہر پہلو کو گھیرے ہوئے ہیں۔ سونا، جاگنا، اٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا کوئی بھی تو پہلو ایسا نہیں جس پہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے دعائیں نہ مانگی ہوں اور دعائیں نہ سکھائی ہوں۔ پس دل میں بس یہی آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر قیامت تک درود بھیجتے رہیں۔ یعنی آپ تو قیامت تک نہیں رہیں گے مگر آپ کے درود قیامت تک آنحضرت ﷺ کے لئے جاری رہیں اور جتنی آپؐ نے امت کے ہم وغم میں دعائیں مانگی ہیں اسی ہم وغم کے ساتھ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا چاہئے اور اسی کثرت سے بھیجنا چاہئے۔ اگر ساری زندگی بھی درود میں گزر جائے تو یہ بھی کوئی ایسی جزا نہیں ہوگی جو آنحضرت ﷺ کے حسن واحسان کے بدلہ میں دی گئی ہو بلکہ حسن واحسان کا بدلہ اتارنے کے لئے کوشش ہوگی، ایک کمزور کوشش جسے اللہ قبول فرمائے اور ہماری بگڑیاں بھی سنور جائیں۔ قیامت تک کے لئے جماعت احمدیہ کو آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا ثمرہ ملتا رہے۔

اس ضمن میں ایک حدیث میں آپ کے سامنے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم سے لے رہا ہوں۔ اسم اعظم کا سلسلہ چل رہا ہے اور بہت سے لوگ کسی ایک چیز کو اسم اعظم قرار دیتے ہیں کچھ اور کسی اور چیز کو، تو ایک بہت ہی دلچسپ مکالمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا آنحضرت ﷺ سے اس موضوع پر ہوا اور جس طرح پیار سے انسان چھیڑتا ہے اس طرح حضور اکرم ﷺ نے آپ کو چھیڑا بھی اور بالآخر آپ کی التجا بھی پوری فرمادی۔

روایت ہے "قال ذات لیوم یا عائشۃ"۔ ایک دن آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ تجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے اس نام سے آگاہ فرمادیا ہے کہ اگر وہ لے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اس پر میں نے کہا یا رسول اللہ! میرے والدین آپ پر قربان مجھے بھی تو وہ دعا سکھا دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ وہ تیرے لئے نہیں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اس پر میں اس سوال سے رک کر چند لمحوں کے لئے الگ بیٹھ گئی۔ جیسے کوئی روٹھ جاتا ہے۔ پھر میں کھڑی ہوئی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے سر کو بوسہ دیا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بھی وہ اسم الٰہی سکھا دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا: عائشہ! تیرے لئے اس کا سکھانا مناسب نہیں کیونکہ تیرے لئے یہ مناسب نہ ہوگا کہ اس اسم الٰہی کا واسطہ دے کر تو کوئی دنیوی چیز طلب کرے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اس پر میں کھڑی ہوئی اور وضو کیا پھر میں نے دو رکعت نوافل ادا کئے پھر میں نے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اے اللہ! میں تجھ سے اللہ کہہ کر، رحمٰن کہہ کر، البر الرحیم کہہ کر دعا کرتی ہوں اور تجھ سے تیرے ان اسماء حسنیٰ کا واسطہ دے کر دعا کرتی ہوں جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اس پر رسول کریم ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا وہ اسم الٰہی جس کا میں ذکر کر رہا تھا ان اسماء میں آگیا ہے جو تم نے لئے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم) اور یہ بتانے کا موقع اس لئے بھی پیدا ہوا کہ آنحضور ﷺ کو یہ خوف تھا کہ اس اسم کے ذریعہ آپؓ دنیا نہ طلب کرلیں۔ آپ نے تو صرف اتنی دعا کی تھی کہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ پس اسماء الٰہی جتنے بھی ہیں وہ سب حسین ہیں اور ان سب کا واسطہ دے کر اپنی دعائیں کرنی چاہئیں۔

ایک سنن الترمذی سے یہ روایت لی گئی ہے عن ابی العلاء بن الشخیر ابو حنظلہ کے ایک شخص کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں اس شخص نے کہا میں ایک سفر میں شداد بن اوس کا ہم سفر تھا۔ آپ نے فرمایا کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے۔ وہ یہ ہے کہ ہم کہیں اے اللہ مجھے معاملات میں ثبات قدم عطا کر اور میں تجھ سے ہدایت پر عزم کی توفیق مانگتا ہوں۔ یعنی ہدایت ہو اور پھر اس پر ثبات بھی ہو اور عزم ایسا ہو جو ہمیشہ قائم رہے۔ تجھ سے تیری نعمت کا شکر ادا کرنے اور عمدہ طریق سے عبادت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان، فرمانبردار دل طلب کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ہر اس شر سے جو تیرے علم میں ہے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے ہر اس خیر کا طالب ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میں تجھ سے ان گناہوں کی مغفرت کا طالب ہوں جو تیرے علم میں ہیں۔ یقیناً تو ہی غائب کا علم رکھنے والا ہے۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فیمن یقرأ القرآن عند المنام)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

یہاں غیب کا علم رکھنے والا کہہ کر حضور اکرم ﷺ یہ عرض کر رہے ہیں کہ جو کچھ مجھے اپنے متعلق پتہ تھا کہ میری کمزوریاں ہیں ان سب کی تو میں نے دعا مانگ لی مگر بعید نہیں کہ کچھ ایسی کمزوریاں بھی ہوں جو تیرے علم میں ہیں اور میرے علم میں نہیں۔ پس آنحضور ﷺ اپنے نفس کی ایسی نگرانی فرماتے تھے کہ دن رات چھان پھٹک کے گویا دیکھ رہے ہیں کہ کہیں کسی طرح کوئی رخنہ نہ پیدا ہو گیا ہو اور اس کے باوجود آپ کو کچھ نظر نہیں آیا اور پھر بھی بڑے عجز اور انکساری سے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے خدا وہ جن کا مجھے علم تھا وہ تو میں دیکھ چکا ہوں۔ جو تیرے علم میں ہیں' میں نہیں جانتا تو ان سے بھی مجھے محفوظ رکھ اور بخش دے۔

حضرت عروہ بن عامرؓ کی ایک روایت ہے جو ابوداؤد کتاب الطب سے لی گئی ہے۔ حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ احمد بن القرشی نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ کے پاس بدشگونی کا ذکر کیا گیا۔ بدشگونی ایک واہمہ ہوتا ہے جس نے بہت مدت تک انسانوں کو اپنے چنگل میں پھنسائے رکھا ہے۔ بعض دفعہ انگلستان میں کوئی بلی خاص شکل کی اگر سامنے سے گزر جائے تو وہ کام ہی چھوڑ دیا کرتے تھے اور اسی طرح بدشگونی نے مختلف قوموں کو گمراہ کر رکھا ہے۔ ہندوستان میں بھی بہت بدشگونی کی جاتی ہے' پاکستان میں بھی کی جاتی ہے۔ تو کسی نے حضور اکرم ﷺ سے بدشگونی کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا: اس سے بہتر فال نکالنا یعنی جب بھی تمہیں خیال آئے تو فال ہمیشہ اچھی نکالا کرو' کچھ بھی ہو سامنے 'کہیں کالی بلی گزرے یا سفید بلی گزرے فال اچھی نکالا کرو اور کہا کرو کہ اللہ نے ہماری خاطر ایک اچھا شگون پیدا کیا ہے' ہرگز بدشگونی نہیں کرنی۔ بدشگونی مسلمان کو اپنے نیک ارادے سے نہیں روک سکتی۔ تو یہ مصنوعی باتیں ہیں جو دنیا میں خواہ مخواہ پھیلی ہوئی ہیں' مسلمان اپنے نیک ارادے میں کبھی بدشگونی سے نہیں ڈرتا۔ ہاں اگر تم میں سے کوئی جب ایسی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو یہ دعا پڑھے۔ اے اللہ! تیرے سوا کوئی دوسرا نیکیوں کو لانے والا نہیں اور نہ ہی تیرے سوا کوئی برائیوں کو دور کر سکتا ہے۔ ہر طاقت اور قدرت تیرے فضل سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

عن ابی ھریرۃ' ترمذی کتاب الدعوات۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کسی نے ابتلا میں ماخوذ شخص کو دیکھا اور پھر یہ دعا پڑھی۔ کوئی شخص ابتلاؤں کا مارا ہوا ہو اس کو دیکھنے کے بعد بھی یہ دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کتنے ابتلاؤں سے انسانوں کو بچاتا ہے' کتنے دوسرے ابتلاؤں میں بعض دوسروں کو مبتلا کرتا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کا کیا حشر ہو گا۔ وہ ابتلا میں ثابت قدم بھی رہیں گے کہ نہیں رہیں گے تو بہت سے خوف ہیں جو انسان کو ابتلا میں مبتلا شخص کو دیکھ کر گھیر لیتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ اسی سلسلہ میں بیان کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے فرمایا جس کسی نے ابتلا میں ماخوذ شخص کو دیکھا اور پھر یہ دعا پڑھی۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس ابتلاء سے بچایا جس میں اس نے اسے ڈالا اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت ساروں پر فضیلت دی۔ تو اسے وہ ابتلا پیش نہیں آئے گا۔ ان باتوں کو دیکھے جو اس کے اندر خدا تعالیٰ نے دوسروں سے بہتر پیدا کی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دعا سے پھر اس کا ابتلا ہٹ جائے گا یا اگر آئے گا تو خدا خود ہی اس کو سنبھالنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

ایک روایت ترمذی کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے 'اے اللہ! میرے جسم کو عافیت عطا کر اور میری آنکھ کو بھی عافیت عطا کر۔ یعنی ظاہری اور باطنی دونوں عافیتیں اور اسے زندگی کے آخر لمحہ تک ٹھیک رکھ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بہت حلم والا اور عزت والا ہے۔ پاک اللہ عرش عظیم کا رب۔ تمام تعریفیں اللہ میرے رب کے لئے ہیں۔

ایک اور حدیث نسبتاً لمبی سنن نسائی کتاب السھو سے لی گئی ہے۔ اس میں عطاء بن سائب اپنے والد کے واسطہ سے بیان کرتے ہیں کہ عمار بن یاسرؓ نے ہمیں نماز پڑھائی اور اس میں اختصار اختیار کیا تو کسی شخص نے انہیں کہا کہ آپ نے نماز بڑی مختصر پڑھائی ہے۔ اس پر آپ نے اسے کہا میں نے اس نماز میں ایسی دعائیں کی ہیں جو میں نے رسول کریم ﷺ سے سنیں۔ تو اس زمانہ میں صحابہ کی مختصر نماز میں بھی بہت کثرت سے دعائیں شامل ہو جایا کرتی تھیں تو وہ تو اختصار کی شکایت کر رہے تھے۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا تو فرمائیے' پھر بتائیں نا کہ حضور اکرم ﷺ نے آپ کو کون سی دعا سکھائی ہے۔ وہ دعا آپ نے بتائی کہ اے اللہ تجھے تیرے علم غیب اور تیری مخلوق پر تیری قدرت کا واسطہ دے کر میں عرض کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک تیرے علم کے مطابق زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے اس وقت وفات دینا جب تیرے علم میں موت میرے لئے بہتر ہو۔ اے اللہ میں تجھ حاضر و غائب میں تیری خشیت مانگتا ہوں اور خوشی اور ناراضگی میں تجھ سے کلمہ حق کہنے کی توفیق کا طالب ہوں۔

خوشی میں بھی انسان بعض دفعہ کلمہ حق سے ہٹ جاتا ہے اور ناراضگی میں بھی' یہ دونوں ایسے مواقع ہیں جس میں انسان آزمایا جاتا ہے اور بسا اوقات خوشی کی ترنگ میں کوئی تعلّی کرتا ہے یا ناراضگی میں کوئی بہت سخت کلام کہہ دیتا ہے۔ تو فرمایا ناراضگی میں تجھ سے کلمہ حق کہنے کی توفیق کا طالب ہوں۔ اور تجھ سے غربت اور امارت میں میانہ روی کا طالب ہوں۔ امیر ہوں یا غریب ہوں بیچ کی راہ اختیار کروں اور میں تجھ سے ایسی نعمتوں کا طالب ہوں جو ختم نہ ہوں اور تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا طالب ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو۔ اب وہ نعمتیں جو کبھی ختم نہ ہوں وہ تو صرف وہی نعمتیں ہیں جو ابدی نعمتیں خدا عطا فرماتا ہے۔ اور وہ اس دنیا میں کام آتی ہیں اور اس دنیا میں بھی۔ اور تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا طالب ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو۔ ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرما' اپنے گردوپیش سے' اپنے اہل و عیال سے' اگلوں پچھلوں سے' سب سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ میں تیرے فیصلہ کے بعد تیری رضا کا طالب ہوں۔ ہاں جب تیرا فیصلہ آجائے تو جو بھی فیصلہ ہو اس میں تیری رضا چاہتا ہوں۔ تجھ سے موت کے بعد پرسکون زندگی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس بات کا سوالی ہوں کہ اپنے چہرے کو دیکھنے کی لذت مجھے عطا فرما اور میں تجھ سے ملنے کے شوق کا سوالی ہوں کہ بغیر کسی تکلیف اور مشکل کے اور بغیر کسی گمراہ کن آزمائش کے مجھے یہ انعام عطا فرما۔ اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ اور ہدایت پانے والا بنا۔

ایک دعا الجامع الصغیر للسیوطی سے لی گئی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے غضب اور ناراضگی سے بچنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ دعا یہ ہے: اے اللہ! میں اپنی ناطاقتی' اپنے وسائل کی کمی اور لوگوں میں اپنی کمزوری کی تجھ سے شکایت کرتا ہوں۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے تو مجھے کس کے سپرد کر دے گا۔ کیا ایسے دشمن کے حوالے کرے گا جو مجھے تباہ کر دے یا کسی ایسے قریبی کے سپرد جسے تو میرے معاملہ میں سب اختیار دے دے۔ یہ دونوں معاملات بہت ہی خطرناک ہوتے ہیں۔ ایسے دشمن کے

سپرد کرنا جو تباہ کردے اور ایسے قریبی کے سپرد کرنا بھی بعض دفعہ بہت ابتلاؤں کا موجب بن جاتا ہے جسے معاملہ کا سارا اختیار حاصل ہو جائے۔ خیر اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو پھر مجھے کسی کی بھی کوئی پرواہ نہیں البتہ میں تیری وسیع عافیت کا پھر بھی طلبگار ہوں۔ میں تیرے عزت والے چہرے کے نور کی پناہ کی درخواست کرتا ہوں کہ جس کے لئے زمین و آسمان روشن ہیں اور جس کے لئے اندھیرے منور ہو گئے ہیں اور جس کے ساتھ دنیا و آخرت کے معاملے درست ہوتے ہیں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو یعنی اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو یا تیری ناراضگی مجھ پر نازل ہو۔ تیری مرضی ہے تو جو چاہے کرے کہ سب قوت و طاقت تجھے ہی حاصل ہے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی جزء اول ص 56‘57 مطبوعہ المکتبۃ الاسلامیہ لائلپور)

امت میں شفیق اور نرم دل حکمرانوں کے لئے دعا۔ یہ دعا مسلم کتاب الامارۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن شمامہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں ان سے کسی امر کے بارہ میں دریافت کر رہا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو۔ میں نے بتایا کہ میں مصر کا رہنے والا ہوں۔ اس پر آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! جو شخص میری امت کے معاملات کا والی ہو اور ان پر سختی کرے تو تو بھی اس پر سختی کر اور جو شخص میری امت کا حاکم بنے اور وہ ان سے نرمی کا سلوک کرے تو تو بھی اس سے نرمی کا سلوک فرما۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب فضیلۃ الامام العادل)

ایک دعا ہے تنبیہ کئے جانے والوں کے متعلق‘ جس کو تنبیہ کی جاتی ہے۔ یہ حضرت سالم سے صحیح مسلم میں مروی ہے۔ سالم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا‘ وہ کہتے تھے میں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! محمد ایک بشر ہے‘ وہ ناراض بھی ہوتا ہے جس طرح بشر ناراض ہوتے ہیں۔ میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں تو اس کے خلاف نہ کرنا۔ یعنی خدا تعالیٰ بندوں کو جس طرح پابند کرتا ہے یہ نہایت عاجزی اور محبت کے اظہار کے طور پر رسول اللہ ﷺ اپنے رب کو پابند کر رہے ہیں کہ اے اللہ میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں اس کے خلاف نہ کرنا۔ کوئی مومن جسے میں تکلیف دوں یا اس سے سخت کلمہ کہہ دوں یا اسے کوڑا مار بیٹھوں جیسا کہ بعض دفعہ جنگ میں آنحضور ﷺ کے ہاتھ سے بظاہر کوڑے کی نوک لگی کسی کو اور وہ تکلیف اس کی ہمیشہ کے لئے بخشش کا موجب بن گئی۔ تو یہ سارے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ فرمایا: یا اسے کوڑا مار بیٹھوں۔ تو اسے اس کے لئے کفارہ اور اپنا قرب پانے کا ذریعہ قیامت کے دن بنا دینا۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ والادب)

آنحضرت ﷺ اپنے وفود بھجوایا کرتے تھے۔ ان وفود کو بھیجتے وقت آپ وفود کے لئے جو دعا مانگا کرتے تھے اسی کا ذکر اس روایت میں ہے جو مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ زید بن ابی القموص روایت کرتے ہیں کہ انہیں وفد عبدالقیس نے بتایا کہ انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے بنا لے جن کی پیشانیاں روشن اور چمکدار ہوں۔ ایسے وفد میں شامل ہوں جس کو خدا تعالیٰ کے حضور مقبولیت ہو۔

(مسند احمد بن حنبل مسند الشامیین - حدیث وفد عبدالقیس)

کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا۔ یہ مستدرک حاکم سے دعا لی گئی ہے۔ دعا یہ ہے:

اے اللہ! جو ساتوں آسمانوں اور جن پر یہ سایہ فگن ہیں کا رب ہے اور جو ساتوں زمینوں اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں ان کا رب ہے اور جو شیاطین اور جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں ان کا رب ہے اور جو ہواؤں اور جن اشیاء کو وہ بکھیرتی پھرتی ہیں ان کا رب ہے۔ ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے باشندوں کی بھلائی کے طالب ہیں۔ اور ہم اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(المستدرک للحاکم کتاب المناسک۔ باب الدعاء رویۃ قریۃ یرید دخولھا)

”اے اللہ! اس بستی میں ہمارا قیام بابرکت کردے۔ پھر دعا کرنے والا تین مرتبہ یہ کہے اے اللہ ہمیں اس کے پھل عطا کر اور ہمیں اس کے رہنے والوں کے لئے محبوب بنادے اور اس کے صالح بندوں کو ہمارا محبوب بنادے اور المعجم الاوسط میں مروی ہے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی جلد 5 ص 379 بروایت ابن عمر مکتبہ المعارف الریاض)

ایک حدیث ابو داؤد کتاب الادب سے لی گئی ہے جو حضرت ابی مالک الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ حضرت ابو مالک الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔ کتنے ہیں جو گھر میں داخل ہوتے ہیں اور یہ دعائیں نہیں پڑھتے۔ حضورؐ نے تو گھر میں جانے کی اور گھر سے نکلنے کی ہر قسم کے موقع کی دعا سکھائی ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے کی جگہ کی بھلائی اور باہر نکلنے کی جگہ کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہی ہم (گھر میں) داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہی باہر نکلتے ہیں اور اللہ پر ہی توکل کرتے ہیں۔ پھر اس کے بعد چاہئے کہ اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔ یعنی دل میں یہ دعائیں کرتے ہوئے داخل ہو‘ دل میں یہ دعائیں کرتے ہوئے نکلے اور داخل ہوتے وقت بھی۔ ان دعاؤں کے بعد سلام کہے گھر پر اور نکلتے ہوئے بھی۔

ایک روایت سنن ابی داؤد کتاب الاطعمہ سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے یا کچھ نوش فرماتے تو یہ دعا کرتے ”سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے کھلایا پلایا اور اسے آسانی سے گلے سے نیچے اتارا اور اس کے لئے مخرج بنادیا۔“ اب جو کچھ ہم بھی کھاتے ہیں اس کے مخرج بے شمار ہیں۔ کچھ پسینے کے ذریعہ‘ کچھ گردوں اور پیشاب کے ذریعہ۔ غرضیکہ بے انتہا مخرج خدا نے بنا دیئے ہیں تا کہ جو کچھ کھاتے ہیں اس کا زہریلا مادہ انسان کے جسم میں باقی نہ رہے۔

مسند احمد بن حنبل میں ایک روایت ابن بریدہ سے مروی ہے۔ ابن بریدہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے ”سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو میرے لئے کافی ہوا اور اس نے مجھے پناہ دی اور مجھے کھلایا اور پلایا اور جس نے مجھ پر اپنا فضل و احسان کیا ہے اور جس نے مجھے عطا کیا ہے اور خوب عطا کیا ہے۔ ہر حال میں اللہ ہی حمد کا مستحق ہے۔ اے اللہ ہر چیز کے رب‘ ہر چیز کے بادشاہ اور ہر چیز کے معبود ہر ایک چیز تیرے لئے ہی ہے میں تجھ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔“

(مسند احمد بن حنبل مسند المکثرین من الصحابۃ)

ایک روایت سنن ابی داؤد کتاب الادب میں ابو الازہر الانماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ کے نام سے میں اپنا پہلو بستر پر رکھتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے شیطان کو نامراد کر دے اور میری ذمہ داریوں سے مجھے رہائی بخش اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرمادے۔

ایک دعا سنن ابی داؤد کتاب الادب سے لی گئی ہے جو حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی ؓ سے مروی ہے۔ عبداللہ بن غنام بیاضی ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کرتے وقت یہ دعا کی "اے اللہ! میں نے جن نعمتوں کے ساتھ صبح کی ہے وہ صرف تیری ہی عطا ہیں تیرا کوئی شریک نہیں تعریف کا صرف تو ہی اہل ہے اور شکر بجالانا تیرے ہی لئے ہے' تو اس نے اپنے اس دن کے شکر کا حق ادا کر دیا۔ اور جس نے یہ دعا شام کو کی تو اس نے اپنی اس رات کا حق ادا کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

انصار کی ایک بستی کے لئے آنحضرت ﷺ نے خصوصیت سے ایک دعا مانگی تھی جو مؤطا امام مالک میں مالک بن عبداللہ سے مروی ہے امام مالک عبداللہ بن جابر بن عتیک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہمارے پاس عبداللہ بن عمر ؓ انصار کی بستیوں میں سے ایک بستی بنو معاویہ میں تشریف لائے اور فرمایا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری اس مسجد میں رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ نماز ادا کی تھی؟ اس پر میں نے انہیں کہا ہاں مجھے معلوم ہے اور میں نے انہیں مسجد کے ایک پہلو کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ یہاں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تھی یا نماز پڑھی تھی۔ (۔)

میں نے اشارہ کیا کہ یہاں نماز پڑھی تھی۔ اس پر انہوں نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ آنحضور ؐ نے کون سی تین دعائیں اس مسجد میں کی تھیں؟ میں نے کہا ہاں مجھے معلوم ہے۔ حضرت ابن عمر ؓ نے کہا مجھے وہ دعائیں بتائیں۔ چنانچہ میں نے کہا آپ نے یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ ان پر ان کے باہر میں سے کوئی دشمن غالب نہ کرے اور انہیں قحط سالی سے ہلاک نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ؐ کی یہ دونوں دعائیں قبول فرمالیں۔ لیکن ایک تیسری دعا تھی جو قبول نہ فرمائی اور آپ نے یہ بھی دعا کی تھی کہ یہ آپس میں جھگڑا نہ کریں۔ (مؤطا امام مالک کتاب النداء للصلاۃ باب ماجاء فی الدعاء)۔ کتنے بد قسمت لوگ ہیں جو حضور اکرم ﷺ کی دعاؤں کے پھل تو کھاتے ہیں مگر جھگڑوں سے باز نہیں آتے۔ پس چونکہ ان کے دل ٹیڑھے ہو چکے ہوتے ہیں اس لئے ان کے حق میں آنحضرت ﷺ کی بھی دعائیں کام نہیں آتیں۔

میدان احد میں آنحضور ﷺ نے جو بہت سی دعائیں مانگیں ان میں سے ایک لمبی دعا کا ذکر مسند احمد بن حنبل میں ملتا ہے۔ یہ روایت ہے ابن رفاعہ اپنے والد کے واسطہ سے بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے بتایا اور فزاری کے علاوہ عبید بن رفاعہ الزرقی نے بھی بتایا یعنی صرف ایک ہی روایت نہیں بلکہ دو مختلف واسطوں سے یہ روایت پہنچی ہے کہ احد کے دن جب مشرکین حملہ کی غرض سے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صفوں میں سیدھے ہو جاؤ۔ یعنی حملہ سے پہلے آپ ؐ نے ان کے لئے دعا کی اور پہلے ان کو صف میں سیدھا کیا اور کچھ نصیحتیں کیں سیدھے ہو جاؤ تاکہ میں اپنے رب کی ثنا بیان کروں۔ تو صحابہ رضوان اللہ علیہم آپ ؐ کے پیچھے صف آراء ہو گئے آپ ؐ نے دعا کرتے ہوئے کہا: "اے اللہ! سب حمد اور تعریف تجھے حاصل ہے جسے تو فراخی عطا کرے اسے کوئی تنگی نہیں دے سکتا اور جسے تو تنگی دے اسے کوئی کشائش عطا نہیں کر سکتا اور جسے قریب کرے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اے اللہ! ہم پر اپنی برکات اور رحمت اور فضل اور رزق کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسی دائمی نعمتیں مانگتا ہوں جو نہ کبھی تبدیل ہوں اور نہ کبھی زائل ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے غربت اور افلاس کے زمانہ کے لئے نعمتوں کی درخواست کرتا ہوں اور خوف کے وقت امن کا طالب ہوں۔ اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جو تو نے نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ایمان ہمارے لئے محبوب کر دے اور اسے ہمارے دلوں کی زینت بنا دے اور کفر بد عملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے اور ہمیں ہدایت عطا فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔ اے اللہ! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے اور مسلمان ہونے کی حالت میں زندہ رکھ اور صالحین میں شامل کر دے۔" پس جنگ احد میں جبکہ سب مسلمان شرکاء کے لئے بظاہر جانوں کا خطرہ تھا لیکن شہادت کے ذریعہ وہ ہمیشہ کی زندگی پا گئے ان کے لئے دعا ہے کہ اگر ہم نے مرنا ہے اس غزوہ میں تو پھر ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں مار اور اگر زندہ رکھنا ہے تو مسلمان ہونے کی حالت میں زندہ رکھنا اور صالحین میں شامل فرما دینا۔ "اے اللہ! ہمیں رسوا نہ کر، نہ ہی کسی فتنہ میں ڈال۔ اے اللہ! ان کافروں کو خود ہلاک کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے روکتے ہیں ان پر اپنی سختی اور عذاب نازل کر۔ اے اللہ سچائی کے معبود! ان کافروں کو بھی ہلاک کر جن کو کتاب دی گئی ہے۔" یعنی کتاب ملنے کے باوجود وہ پھر بھی کافر رہے۔ (مسند احمد بن حنبل۔ مسند المکیین حدیث عبداللہ الزرقی)

ایک روایت ترمذی کتاب المناقب سے حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ: "اے اللہ! تو نے قریش کے پہلوں کو عذاب چکھایا تھا اب ان کے بعد والوں کو اپنے فضل و عطا سے حصہ عطا فرما۔" یعنی قریش کے پہلے تو عذاب چکھتے ہوئے مارے گئے اور اب جو بعد میں آنے والے ہیں ان میں سے ان کے لئے تجھ سے رحمت طلب کرتا ہوں۔

بخاری کتاب العلم سے یہ روایت حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو اپنا خط دے کر بھیجا اور اسے بحرین کے بادشاہ کو پہنچانے کا حکم دیا۔ پھر بحرین کے بادشاہ نے یہ خط کسریٰ کو بھجوا دیا۔ کسریٰ نے جب اسے پڑھا تو پڑھ کر اسے پھاڑ دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے خلاف یہ بد دعا کی تھی کہ اے اللہ! جس طرح کسریٰ نے اس خط کے ٹکڑے ٹکڑے کئے ہیں تو اس کی حکومت کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ اور یہ دعا بھی وہ ہے جو آنحضرت ﷺ کی زندگی میں ہی مقبول ہوئی اور پھر کسریٰ کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے شروع ہوئے اور سب سے پہلے تو کسریٰ کے بیٹے نے اپنے باپ کے ٹکڑے کئے پھر آگے وہ ٹکڑے سلطنت کے ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ وہ مختلف چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹ گئی۔

دعاؤں کی توفیق پانے کی دعا۔ الجامع الصغیر للسیوطی سے یہ دعا لی گئی ہے۔ دعا یہ ہے: "اے اللہ! تو میری باتوں کو سنتا ہے اور میرے حال کو دیکھتا ہے۔ میری پوشیدہ باتوں اور ظاہر امور سے بھی تو خوب واقف ہے۔ میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر کچھ بھی مخفی نہیں ہے۔ میں ایک بد حال فقیر اور محتاج ہوں تیری مدد اور پناہ کا طالب ہوں۔ سہما ہوا، اپنے گناہوں کا اقراری اور معترف ہوں"۔ بہت ہی

عاجزانہ اور پردرد دعا ہے اس دعا کے ساتھ میں نہیں سمجھتا کہ کسی کی التجائیں نامقبول ہو سکتی ہیں۔ "میں تجھ سے ایک عاجز مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں۔ تیرے حضور میں ایک گنہگار ذلیل کی طرح زاری کرتا ہوں۔ ایک اندھے نابینا کی طرح خوفزدہ تجھ سے دعا کرتا ہوں جس کی گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے اور جس کے آنسو تیرے حضور بہہ رہے ہیں۔ جس کا جسم تیرے حضور گرا پڑا ہے اور تیرے لئے اس کا ناک خاک آلود ہے۔ اے اللہ! تو مجھے اپنے حضور دعا کرنے میں بدبخت نہ ٹھہرانا اور میرے ساتھ مہربانی اور رحم کا سلوک فرمانا۔ اے وہ جو سب سے بڑھ کر التجاؤں کو قبول فرماتا ہے اور سب سے بہتر عطا فرمانے والا ہے (میری دعا قبول فرما)۔

(الجامع الصغیر للسیوطی جزء اول ص 56 مطبوعہ المکتبۃ الاسلامیۃ لائلپور)

اب آخر پر میں حضرت اقدس مسیح موعود(۔) کے ایک یا دو اقتباس آپ کے سامنے پڑھ کے رکھتا ہوں جو آنحضور ﷺ کی دعاؤں ہی سے متعلق ہیں یا عموماً دعا کے متعلق ہیں۔

"یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو۔ اور تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کی دو قسم ہیں ایک علم کے متعلق دوسرا عمل کے متعلق۔ علم کے متعلق تو میں نے بیان کر دیا کہ علوم دین نہیں آتے اور حقائق معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو اور عمل کے متعلق یہ ہے کہ نماز روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص 130)

پھر فرماتے ہیں:۔

"دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مرد فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر" یعنی ظاہری عالم کے طور پر "انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت و جلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔"

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

اب ظاہر ہے یہ دعا آنحضرت ﷺ کی، فانی فی اللہ ہی کی دعا تھی جس کا حضرت مسیح موعود(۔) ذکر فرما رہے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 7۔ جولائی 2000ء)

**میری دعائیں ساری کریو قبول باری**
**میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری**
(دُرِّ ثمین)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## پاکستانی وقت کے مطابق

### جمعرات 17/اگست 2000ء

| | |
|---|---|
| 12-30 a.m. | ایم ٹی اے فرانس پروگرام |
| 1-05 a.m. | اطفال سے ملاقات۔ (ریکارڈ: 9/اگست 2000ء) |
| 2-05 a.m. | لجنہ میگزین |
| 2-25 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 117 |
| 3-25 a.m. | اردو اسباق نمبر 9 |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 5-05 a.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 410 |
| 6-05 a.m. | اطفال سے ملاقات۔ |
| 7-05 a.m. | اردو کلاس۔ نمبر 401 |
| 8-25 a.m. | اردو اسباق نمبر 9 |
| 8-55 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 117 |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 10-35 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 11-05 a.m. | سندھی پروگرام۔ |
| 12-10 p.m. | لجنہ میگزین |
| 12-45 p.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 410 |
| 1-45 p.m. | اردو کلاس۔ نمبر 401 |
| 2-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 p.m. | عربی سیکھئے۔ |
| 4-55 p.m. | لقاء مع العرب۔ (نئی) ریکارڈ: 10/اگست 2000ء) |
| 6-00 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-05 p.m. | ہومیوپیتھی کلاس نمبر 145 |
| 8-05 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 8-55 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ درس ملفوظات۔ |
| 10-30 p.m. | اردو کلاس۔ نمبر 402 |
| 11-35 p.m. | لقاء مع العرب۔ |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### جمعہ 18/اگست 2000ء

| | |
|---|---|
| 12-45 a.m. | ایم ٹی اے لائف سٹائل۔ |
| 1-00 a.m. | تبرکات: حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی ایک تقریر |
| 1-50 a.m. | کوئز۔ تاریخ احمدیت۔ |
| 2-35 a.m. | ہومیوپیتھی کلاس نمبر 145 |
| 3-40 a.m. | عربی سیکھئے۔ |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 5-00 a.m. | لقاء مع العرب۔ |
| 6-15 a.m. | تبرکات |
| 7-00 a.m. | اردو کلاس۔ نمبر 402 |
| 8-20 a.m. | ایم ٹی اے لائف سٹائل |
| 8-30 a.m. | عربی سیکھئے |
| 8-50 a.m. | ہومیوپیتھی کلاس نمبر 145 |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔ |
| 10-45 a.m. | چلڈرنز کارنر |
| 11-10 a.m. | کوئز۔ تاریخ احمدیت۔ |
| 11-50 a.m. | سرائیکی پروگرام۔ |
| 12-45 p.m. | لقاء مع العرب |
| 1-40 p.m. | اردو کلاس نمبر 402 |
| 2-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 3-30 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔ |
| 4-50 p.m. | نظم۔ درود شریف۔ |
| 5-00 p.m. | خطبہ جمعہ۔ (براہ راست) |
| 6-00 p.m. | دستاویزی پروگرام۔ |
| 6-25 p.m. | مجلس عرفان۔ (ریکارڈ: 11/اگست 2000ء) |
| 7-30 p.m. | خطبہ جمعہ |
| 8-30 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 9-00 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ درس الحدیث۔ |
| 10-30 p.m. | اردو کلاس۔ نمبر 403 |
| 11-45 p.m. | لقاء مع العرب نمبر 411 |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### ہفتہ 19/اگست 2000ء

| | |
|---|---|
| 12-45 a.m. | ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔ |
| 1-25 a.m. | دستاویزی پروگرام۔ |
| 1-45 a.m. | خطبہ جمعہ۔ |
| 2-50 a.m. | مجلس عرفان۔ (ریکارڈ: 11/اگست 2000ء) |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 5-05 a.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 411 |
| 6-05 a.m. | خطبہ جمعہ۔ |
| 7-20 a.m. | اردو کلاس نمبر 403 |
| 8-25 a.m. | کمپیوٹر سب کے لئے۔ |
| 8-55 a.m. | مجلس عرفان۔ |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 10-35 a.m | چلڈرنز کارنر۔ |
| 11-20 a.m | ایم ٹی اے ماریشس۔ |
| 11-55 a.m. | دستاویزی پروگرام۔ |
| 12-50 p.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 411 |
| 1-45 p.m. | اردو کلاس۔ نمبر 403 |
| 2-55 p.m | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-40 p.m. | ڈینش سیکھئے |
| 5-10 p.m. | جرمن ملاقات (نئی) (ریکارڈ: 12/اگست 2000ء) |
| 6-10 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-10 p.m. | کوئز: خطبات امام۔ |
| 7-45 p.m. | ایم ٹی اے ورائٹی۔ |
| 8-00 p.m. | چلڈرنز کلاس |

8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر404
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر412

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**اتوار 20/اگست 2000ء**

1-00 a.m. عربی پروگرام۔
1-30 a.m. چلڈرن کلاس۔
2-30 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
3-00 a.m. جرمن ملاقات۔
(ریکارڈ:12/اگست 2000ء)
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. کوئز: خطبات امام۔
6-10 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر404
8-35 a.m. ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرن کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-50 a.m. کوئز: خطبات امام
11-10 a.m. جرمن ملاقات
12-10 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-25 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر412
1-30 p.m. اردو کلاس۔ نمبر404
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-05 p.m. یگ لجنہ سے ملاقات
(ریکارڈ:12/اگست 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-15 p.m. چلڈرن کلاس۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-15 p.m. اردو کلاس۔ نمبر405
11-25 p.m. لقاء مع العرب نمبر413

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## حزب المجاہدین کا ایک اور حملہ

حزب المجاہدین نے مقبوضہ جموں میں فوجیوں کی ایک بس دھماکے سے اڑادی۔ 17۔ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ بس فوجیوں کو لیکر سری نگر آرہی تھی کہ بارودی سرنگ پھٹ گئی تھوڑے ہی فاصلہ پر دوسرا دھماکہ ہوگیا۔ سینکڑوں افراد زخمی ہو گئے۔ بیشتر زخمیوں کی زندگی خطرے میں ہے۔ حزب المجاہدین نے دھماکہ کی ذمہ داری قبول کرلی۔

## امن مذاکرات پھر شروع ہونگے

مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ بعض انتہاپسند گروہوں سے جو تشدد کا راستہ چھوڑنا چاہتے ہیں ہمارا رابطہ قائم ہے۔ امید ہے امن مذاکرات پھر شروع ہو جائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حریت کانفرنس نے پاکستان کا آلہ کار بنکر حزب المجاہدین کے ساتھ بات چیت کو نقصان پہنچایا۔

## دہلی کے ہوٹلوں میں پاکستانیوں کیلئے انکار

دہلی کے ہوٹلوں میں پاکستانیوں کو قیام کی اجازت دینے سے انکار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ مقبوضہ کشمیر میں تشدد کے حالیہ واقعات کے بعد کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا اعلان ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤس کے مالکان نے کیا۔

## حضرت عیسیٰ کا کفن زیارت کیلئے

اٹلی میں ایک بار پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کفن کو عام زیارت کیلئے رکھ دیا گیا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق اس بار چھ ہفتے اس کفن کی زیارت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ یہ کفن دنیا کے انتہائی پراسرار نوادرات میں سے ایک ہے اور انسانی تاریخ میں جس قدر چھان بین اس کفن کی ہوئی ہے اور کسی شئے کی نہیں ہوئی۔ دنیا بھر سے 6 ہزار شائقین شمالی اٹلی میں جمع ہیں۔ کیتھولک رہنماؤں کو یقین ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس چادر میں لپیٹ کر رکھا گیا۔ دو ہزار سال گذرنے کے بعد بھی کپڑا سلامت ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ مزید آزمائش سے چادر کا معمہ حل کرنے میں مدد ملے گی اور چرچ ان آزمائشوں کے امکان کو رد نہیں کرتا۔

## کینیڈا نے سفیر واپس بلالیا

ملائیشیا کے سابق نائب وزیراعظم انور ابراہیم کو سزائے قید کے بعد کینیڈا نے ملائیشیا سے اپنے سفیر کو احتجاجاً واپس بلالیا ہے۔ کینیڈا نے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

## آزاد مملکت فلسطینیوں کا حق ہے

روس کے صدر پیوٹن نے کہا ہے کہ آزاد مملکت فلسطینیوں کا حق ہے۔ روس نے ہمیشہ آزاد ریاست سمیت فلسطینیوں کے تمام حقوق کا احترام کیا ہے۔ ہم کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کا بغور جائزہ لیتے رہے ہیں۔ روسی صدر نے یاسر عرفات سے ملاقات سے قبل اسرائیلی وزیراعظم بارک سے فون پر بات کی۔ ڈاکٹر رشید چودھری 1947ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سٹوڈنٹس یونین کے صدر تھے۔ اور تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

# اطلاعات و اعلانات

## سانحہ ارتحال

○ مکرم نعیم خالد صاحب راولپنڈی سے لکھتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ اقبال صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ چک لالہ راولپنڈی اہلیہ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر جماعت احمدیہ چک لالہ راولپنڈی مورخہ 6 اگست 2000ء کو صبح ساڑھے تین بجے C M H راولپنڈی میں طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد نماز ظہر ایوان توحید راولپنڈی میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور رات بعد نماز عشاء بیت مبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔

مورخہ 10۔ اگست بعد نماز ظہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خاکسار ان احمدی ہومیو پیتھ ڈاکٹرز کا مشکور ہے جنہوں نے بیماری کے دوران علاج کے سلسلے میں مشوروں سے نوازا۔ اسی طرح احباب جماعت کا بھی ممنون ہے جنہوں نے بیماری کے دوران دعاؤں میں یاد رکھا اور بیمار پرسی کی اور وفات کے بعد تعزیت کی۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ہم سب اہل خانہ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

## درخواست دعا

○ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ محترمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور کا ایک پیچیدہ آپریشن ہوا ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

○ مکرم کاشف عمران خالد صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ شمیم اختر صاحبہ زوجہ شفیق احمد صاحب گوندل ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص کے دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے۔

احباب کرام سے موصوفہ کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

○ مکرم شیخ محمد نعیم صاحب شاہد مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرمہ عائشہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری احسان احمد چندھڑ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ مکرم ناصر احمد صاحب جرمنی ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد قرار پایا ہے محترم چوہدری محمود احمد صاحب نے اپنے بیٹے کا نکاح مورخہ 4-8-2000 بروز جمعۃ المبارک احمدیہ بیت الحمد گکھڑ میں مبلغ دس ہزار جرمن مارک حق مہر پر پڑھا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ نکاح بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

## ضرورت مالی

○ تحریک جدید انجمن احمدیہ کو اپنے محمد آباد فارم سندھ میں باغ کے لئے ایک تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں۔ اپنے تجربہ سے اطلاع دیں۔

درخواستیں 20-8-2000 تک وکالت زراعت تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید)

بقیہ صفحہ 1

آزادی میں شرکت کی۔ جماعتی اور سرکاری اداروں پر قومی پرچم لہرائے گئے اور چراغاں کیا گیا۔ اہالیان ربوہ نے اپنے گھروں کو قومی پرچموں اور جھنڈیوں وغیرہ سے سجایا اور بعض نے لائیٹیں اور دیئے جلا کر چراغاں بھی کیا۔ بازاروں کو بھی جھنڈیوں اور چراغاں کی مدد سے سجایا گیا۔ جگہ جگہ یوم آزادی کے حوالے سے مختلف اشیاء کے سٹالز لگائے گئے۔ اہالیان ربوہ کثیر تعداد میں خرید و فروخت کرتے رہے جس کی وجہ سے رونق کے ساتھ ساتھ رش میں بھی اضافہ ہو گیا تھا۔ یہ چراغاں' رونقیں اور چہل پہل دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ ربوہ کے باسی اپنے پیارے وطن پاکستان سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے عزیز وطن کو ہمیشہ شاد آباد رکھے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS
& ALL TYPE OF REQUIRED SCREEN PRINTING
Township Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk@yahoo.com

# ملکی خبریں
## قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 16 اگست۔ غروب آفتاب 6-54
جمعرات 17 اگست۔ طلوع فجر 4-03
جمعرات 17 اگست۔ طلوع آفتاب 5-32

### چیف ایگزیکٹو کا قوم سے خطاب

چیف ایگزیکٹو پاکستان جنرل پرویز مشرف نے 14 اگست 2000ء کو رات 8 بجے ریڈیو اور ٹیلیویژن پر اپنے براہ راست خطاب میں غربت مٹاؤ مہم اور بلدیاتی انتخابات کے پروگرام پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آغاز میں کہا کہ پاکستان کے عوام کو جن بنیادی حقوق اور اشیاء کی ضرورت ہے ان میں عزت کا حصول سرفہرست ہے۔ اس کے بعد شخصی آزادی اور رہن سہن کیلئے ضرورت کی اشیاء کی فراہمی ہے۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے کئے جانے والے بعض ترقیاتی پروگراموں کا بھی ذکر کیا جن میں نئے سکولوں کی تعمیر، توسیع اور مرمت اس کے علاوہ کئی جگہوں پر سڑکیں اور تعمیر کئے جانے والے پلوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا پاکستان سے غربت کے خاتمہ کیلئے 5500 ترقیاتی پروگرام شروع کئے جا رہے ہیں جن پر 35۔ارب روپے لاگت آئے گی۔ اس پروگرام سے 4 لاکھ سے زائد غریب لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بلدیاتی پروگرام کی تفصیلات اور یونین کونسل کے اختیارات کا بھی ذکر کیا۔

### گورنر سرحد مستعفی

صوبہ سرحد کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد شفیق نے اچانک اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ اور چیف ایگزیکٹو سے درخواست کی کہ انہیں جلد از جلد اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش کیا جائے۔ ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق انہوں نے استعفیٰ ذاتی وجوہ کی بناء پر دیا۔ سرحد کے جنوبی اضلاع سے تعلق رکھنے والے لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد شفیق نے نومبر 1999ء کے پہلے ہفتے میں صوبے کے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ یاد رہے کہ ان سے پہلے سندھ کے گورنر ائیر مارشل (ر) داؤد پوتا نے مئی میں استعفیٰ دیا تھا۔

### استحصالی نظام جڑ سے اکھاڑ دیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان قوم کو بدقسمتی سے معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل نے ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ ان مسائل کی تشخیص کیلئے حکومت نے مخلصانہ کوششیں شروع کر رکھی ہیں۔ جن کا حتمی مقصد مشکلات، مسائل اور خامیوں کی نشاندہی کر کے ایک ایسا شفاف اور موثر نظام وضع کرنا ہے جو قوم کو بہتر اور روشن مستقبل کی طرف لے جائے۔ یہ بات انہوں نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 53 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص طبقہ نے قوم کی صلاحیتوں کا استحصال کیا۔ انہوں نے کہا ہم نے اس استحصالی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا عزم کر رکھا ہے۔

### حکومتی اداروں کی نجکاری کا فیصلہ

سنٹرل بورڈ آف ریونیو کا ڈھانچہ یکم جنوری سے مکمل طور پر تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں بنائی جانے والی ٹاسک فورس 31۔ اکتوبر کو چیف ایگزیکٹو کو اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ یہ بات وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے ایوان صنعت و تجارت ملتان کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ نئے نظام کے تحت انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور کسٹمز ڈیوٹی کے نظام کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ آئندہ ہفتہ نجکاری کا نیا قانون کابینہ میں پیش کر دیا جائے گا۔ اور نجکاری کے ذریعہ حاصل ہونے والی رقم کا 90 فیصد ملک کے قرضوں کی ادائیگی اور 10 فیصد رقم غربت مٹاؤ پروگرام پر خرچ کی جائے گی۔ جس سے ملکی معیشت میں نمایاں بہتری پیدا ہوگی۔

### آرڈیننس آئین کے مطابق ہے

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ نااہل سیاستدانوں کو سیاست سے آؤٹ کرنے سے متعلق پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں ترمیم آئین کے مطابق ہے۔ وہ ڈیرہ غازی خان میں ایک بنک کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے غیر رسمی بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ ہم نے وہ گنجائش بڑھائی ہے جو آئین میں مہیا کی گئی ہے۔

### صدارتی آرڈیننس سپریم کورٹ میں چیلنج

مسلم لیگ (ن) نے نئے ترمیمی آرڈیننس کو مسترد کر کے آل پارٹیز کانفرنس کے ساتھ مل کر سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کر دیا۔ نواز شریف کو کسی صورت پارٹی صدارت سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ آرڈیننس سے پیدا ہونے والی صورتحال پر مرکزی مجلس عاملہ میں غور کیا جائے گا۔ اگر کسی مسلم لیگی رہنما نے آرڈیننس کے حق میں بیان دیا تو اس کا سخت نوٹس لیا جائے گا۔ اس بات کا اعلان مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔

### امریکہ کی یقین دہانی

وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ معین الدین حیدر نے کہا کہ امریکہ سے پاکستانی بھگوڑوں کی واپسی کے پاکستانی عوام کو مثبت اشارے ملے ہیں۔ جس سے پاکستان اور امریکہ کے پرانے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امریکی محکمہ انصاف کے ہیری مارشل جونیئر سے بات چیت کے دوران کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کو مطلوب جرائم پیشہ افراد کرپشن، خورد برد اور دیگر جرائم میں ملوث ہیں۔ پاکستان کے عوام چاہتے ہیں کہ انہیں پاکستان کے حوالے کیا جائے تاکہ ان پر پاکستانی قوانین کے مطابق مقدمات چلائے جاسکیں۔ امریکہ نے پاکستان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ مطلوب افراد کے معاملے کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر دیکھتے ہوئے اپنا ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔

### کسی سیاسی جماعت میں جمہوریت نہیں

حکومت کسی سیاسی جماعت یا گروہ پر پابندی نہیں لگانا چاہتی۔ سرکاری ترجمان نے کہا کہ 1962ء کے پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں ترمیمی آرڈیننس پر تنقید بلاجواز ہے کیونکہ تمام سیاسی جماعتیں حسب معمول آزادی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ سمیت سیاسی جماعتوں کے اندر جمہوری نظام نہیں ہے۔ ترجمان نے کہا کہ آرڈیننس صرف کرپٹ اور بدعنوان عناصر کو سیاسی جماعتوں سے نکالنے کیلئے جاری کیا گیا۔

### ڈاکٹر رشید چودھری انتقال کر گئے

فاؤنٹین ہاؤس لاہور کے بانی چیئرمین ماہر ذہنی امراض اور تحریک پاکستان کے کارکن ڈاکٹر رشید چودھری 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر رشید چودھری اپنے اہل خانہ کو دوپہر کے کھانے پر جگانے کا کہہ کر سو گئے اور جب انہیں بیدار کرنے کی کوشش کی گئی تو وہ ابدی نیند سو چکے تھے۔ وہ مینٹل ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بھی رہے۔ انہیں سماجی اور ذہنی امراض کے شعبے میں نمایاں کام کرنے پر ستارہ امتیاز اور تمغہ قائداعظم دیا گیا۔

### نازیہ حسن انتقال کر گئیں

پاکستان کی پہلی بین الاقوامی شہرت یافتہ گلوکارہ نازیہ حسن لندن میں انتقال کر گئیں۔ وہ کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں۔


البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

DASCO
داؤد آٹو سپلائی کمپنی
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 فون رہائش 7285439
سرپرست اعلیٰ: شیخ محمد الیاس

کینسر۔ خون کی خرابی۔ شوگر۔ بلڈ پریشر سے بچنے کیلئے حفاظتی طور پر
سچی بوٹی کی گولیاں
استعمال کریں۔
قیمت فی ڈبی -/20 روپے ڈاک خرچ -/30
ملنے کا پتہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 - 211434

جائیداد برائے فروخت
اسلام آباد بلیو ایریا الیکٹرونکس مارکیٹ میں ایک یونٹ (دوکان + اوپن بیسمنٹ + 2 میز فائن آفس) جس کا 42000 ماہوار کرایہ آرہا ہے۔
برائے فوری فروخت۔
رابطہ ڈائریکٹ 051-242883
E mail: zubair102@hotmail.com

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائیر کنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج۔ گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7354873-7239347-7223347
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھال بلڈنگ لاہور

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo Pioneer, *Sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp + woofer, *Hi-Fi Stereo Car.
Main 3 - Hall Road, Lahore
7352212,7352790

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384,5712119
ناغہ بروز جمعہ۔ اتوار کو کھلی رہتی ہے


CPL No. 61